



سوال: السلام علیکم، کوئی مسلم (قادیانی مرتد نہیں) الپینے طور پر تحقیق کے بعد یہ عقیدہ کئے کے عین فوت ہو چکے ہیں تو کیا وہ شخص دائرہ اسلام میں میں رہے گا یا خارج ہے؟ والسلام

جواب: یہ تحقیق صریح نصوص شرعیہ اور اجماع امت کے خلاف ہونے کے سبب سے مردود اور گمراہی ہے۔

جال تک دائرہ اسلام سے خارج ہونے یا نہ ہونے کی بات ہے تو اصولی طور ایسا کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے کہ جو اس عقیدہ کا قائل نہ ہو تو وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے لیکن کسی متعین شخص یا فرد کی اس نیاد پر تکفیر کرنا درست عمل نہیں ہے کیونکہ معین تکفیر میں اسباب، شروط اور موافع کا حاظر کرتے ہوئے کوئی حکم لگایا جاتا ہے۔ پس یہ کہا جاسکتا ہے کہ ایسا عقیدہ کفر یہ عقیدہ ہے اور اس کا حامل بدعتی، کفریہ اور گمراہ کن عقیدے کا حامل ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

شیخ صالح المجنڈیک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں:

عدم صلب الحجج عینی علیہ السلام، عدم فتنہ: عقیدہ تحدید ائمۃ السیسیا بجماعتہ، ومصدرہ الاعتقاد ونصوص الفرمان الواضحہ ایتیتہ، ولم يحالف في بدأ أحد من أئمۃ الإسلام، ومن خالق فیہ کان مرتدًا۔
سل علام الجیسی مدار ائمۃ:

من عینیہ عن مریم حجی او میست؟ وما اللہ علیل من الكتاب او ائمۃ: او کان حیاً او بیتاً : فاغعن بحوالان؟ وما اللہ علیل من الكتاب والائمۃ .

فاجابوا : "عینیہ عن مریم علیہ الصلاحة والسلام حجی، لم یست حجی اللآن، ولم یستکہ الیسوس، ولم یسلیمه، ولكن شیء لحم، لم رفع اللہ تعالیٰ السماء ببدنه وروحه، وبوالی اللآن فی السماء، واللہ علیل علیک وکلک : قول اللہ تعالیٰ فی فریب الیسوس واردو علیہا :

(وقولهم إنا نقتضاك لشیعی ابن مریم زمول اللہ ونا نقتضوه ونا صلیوہ ولکن شیء ائمہ وان الیمن اختلفوا فیه لغی نکتہ منہما ائمہ یہ من علم الاتباخ اظری ونا نقتضوه بیقیناً۔ فلن رفعه اللہ تعالیٰ وکان اللہ عزیزاً حکیماً) النساء / 157، 158.

فما نجز بجانہ علی الیسوس وقولہ وصلیوہ، وآخر آن رفع الایمہ، ودق کان وکلک منہ تعالیٰ رحمتیہ، وترجیہا، ویکون آیاتہ کی تھیا من یشاء من رسول، واما کہ آیات اللہ تعالیٰ عینیہ ابن مریم علیہ السلام اولاً و آخر، و مصنفوی الایسراپ فی قدر تعالیٰ : (لئن رفعه اللہ تعالیٰ) : آن بجانہ قد فی عینی علیہ الصلاحة تو السلام بدأ اور وحاجتی متحقیق پر الارو ہمی زغم الیسوس آخر صلیوہ وفقتوہ: الار افضل والصلب اینا بیکون للبدن اصل ایتیہ: والآن رفع الروح وحدہ الایسافی دعوی افضل والصلب، فلا یکون رفع الروح وحدہ ایضاً علیہم؛ والآن اسم عینی علیہ السلام حصیہ بیکون الروح والبدن مجیماً، فلا یضرف الی احمد بہ عنده الطلق الابصریتہ، ولا فریب میہسا: والآن رفع روحہ وبدنه مجیماً مصنفوی کمال عربی اللہ، ومحکمة، وترجیہ، ونصرہ من شاء من رسول، جسمانی قصی بہ قدر تعالیٰ فی ختم الایمہ (وکان اللہ عزیزاً حکیماً)۔ اشیعیہ العزیز بن یاز، اشیع عبد الرزاق عینی، اشیع خبد الشدعن غذیان، اشیع خبد الشدعن قفوود، اشیع عینی الیسوس (305/3).

والنظر لقصیداً اولی فی المرجح نفسه : (305-299/3).

والنظر اعتماداً للسلیمان فی الحجج علیہ السلام فی جواب السؤال رقم: (43148).

وفی جواب السؤال رقم: (10277) تجد بندة عینی اللہ عینی علیہ السلام.

وفی جواب السؤال رقم: (12615) تجد حواراً مم نصرانی حول صلب الحجج.

وفی جواب السؤال رقم: (43506) تجد اجاپہ عن اشكالات فی آیات حیاة الحجج علیہ السلام وموئذن.